امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ایک اور زیارت

شیخ مفید، شہید اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ جب کاظمین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل زیارت کرے اور پھر حرم شریف کیطرف روانہ ہو دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہوکر اذن دخول پڑھے اور حرم مطہر میں داخل ہوتے وقت پڑھے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَالسَّلامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللهِ.

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے خدا کی راہ میں اور رسولؐ خدا کے دین پر خدا رحمت کے ان پر اور انکی آلؑ پر اور سلام ہو خدا کے اولیاء پر۔

اس کے بعد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر مبارک کے سامنے کھڑے ہوکر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر سلام ہو اے زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی آپ پر

حُجَّةَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ

سلام ہو اے خدا کی حجت آپ پر سلام ہو اے دروازہ خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوة دی آپ نے

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ

نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی %o تلاوت کرنے کا حق ہے آپ نے راہ خدا میں جہاد کا حق ادا کیا خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر

وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِباً، وَعَبَدْتَهُ مُخْلِصاً حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَوْلَى

کرتے رہے ہوشمندی سے آپ مخلصانہ عبادت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہوگئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا اور اس کے رسولؐ کے ہاں بلند درجہ

بِاللهِ وَبِرَسُولِهِ، وَأَنَّكَ ابْنُ رَسُولِ اللهِ حَقّاً، أَبْرَأُ إِلَى اللهِ مِنْ أَعْدَائِكَ، وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ بِمُوَالاتِكَ،

رکھتے ہیں اور یقیناً آپ رسول خداؐ کے فرزند ہیں میں خدا کے سامنے آپکے دشمنوں سے بیزار ہوں اور آپکی محبت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں میں آپکے پاس

أَتَيْتُكَ يَا مَوْلايَ عَارِفاً بِحَقِّكَ، مُوَالِياً لِأَوْلِيَائِكَ، مُعَادِياً لِأَعْدَائِكَ، فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ.

آیا ہوں اے میرے آقا آپکے حق سے واقف آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں۔

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک پر گرائے اس پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اس کے بعد وہاں سے سرہانے کی طرف آئے اور کھڑے ہوکر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ صَادِقٌ، أَدَّيْتَ نَاصِحاً، وَقُلْتَ أَمِيناً وَمَضَيْتَ

آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سچے ہیں آپ نے نصیحت کا حق ادا کیا آپ قول میں امانتدار ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شَهِيداً، لَمْ تُؤْثِرْ عَمىً عَلَى الْهُدىٰ، وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ إِلى باطِلٍ، صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَى

اور آپ دنیا سے شہادت پا کر گزرے آپ نے ہدایت پر گمراہی کو ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی طرف مائل نہ ہوئے خدا آپ پر آپ کے باپ

آبائِكَ وَأَبْنائِكَ الطّاهِرِينَ.

دادا پر رحمت کرے اور آپ کے پاکیزہ فرزندوں پر۔

پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجالائے اس کے علاوہ بھی وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے اور جب فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَإِلَيْكَ قَصَدْتُ وَبِفَضْلِكَ رَجَوْتُ وَقَبْرَ إِمامِيَ الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ

اے معبود! میں نے تیرا سہارا لیا ہے تیری طرف بڑھا ہوں اور تیرے کرم کا امیدوار ہوں یہ میرے امام کی قبر ہے جن کی پیروی تو نے مجھ پر لازم فرمائی ہے میں

طاعَتَهُ زُرْتُ، وَبِهِ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ، فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَى نَفْسِكَ اغْفِرْ لِي وَلِوالِدَيَّ

نے اس کی زیارت کی اور تیرے حضور اپنا وسیلہ بنایا پس ان کے حق کے واسطے سے جو تو نے اپنے اوپر واجب کر رکھا ہے بخش دے مجھے اور میرے والدین کو

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يا كَرِيمُ. اب دایاں رخسار قبر پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوائِجِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور سبھی مومنوں کو اے کریم اے معبود یقیناً تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس محمدؐ و آل

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِها. اب بایاں رخسار قبر مبارک پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ قَدْ أَحْصَيْتَ ذُنُوبِي فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر رحمت فرما اور حاجات پوری فرما۔ اے معبود یقیناً تو میرے گناہوں کو جانتا ہے پس محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْها وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِما أَنْتَ أَهْلُهُ.

و آل محمدؐ کے حق کے واسطے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان گناہوں کو بخش دے مجھے عطا کر اس قدر جو تیری شان کے لائق ہے۔

اب سجدے کی حالت میں ہو جائے اور سو مرتبہ کہے: شُكْراً شُكْراً پس سجدے سے سر اٹھائے اور ہر اس چیز کے لیے دعا مانگے جس کی خواہش رکھتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں: ابن طاؤس نے مصباح الزائر میں امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت کے ساتھ ایک صلوات نقل فرمائی ہے جس میں حضرت علیہ السلام کے فضائل عبادت اور آپ کی مصیبت کا ذکر موجود ہے لہٰذا آپ کی زیارت کرنے والے کو اس صلوات کے فیض سے محروم نہیں رہنا چاہئے اور وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، وَصَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَصِيِّ الْأَبْرارِ، وَإِمامِ الْأَخْيارِ،

اے معبود! محمدؐ اور ان کے خاندان پر رحمت نازل کر اور موسیٰؑ بن جعفرؑ پر رحمت فرما جو نیکوکاروں کے قائمقام خوش کرداروں کے پیشوا

وَعَيْبَةِ الْأَنْوارِ، وَوارِثِ السَّكِينَةِ وَالْوَقارِ، وَالْحِكَمِ وَالْآثارِ، الَّذِي كانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِالسَّهَرِ

انوار کے خزینہ صبر واطمینان کے مالک اور علوم واعمال کے جاننے والے کہ جو رات کو جاگ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِلَـى السَّـحَرِ بِمُواصَلَةِ الاسْتِغْفارِ، حَلِيفِ السَّجْدَةِ الطَّوِيلَةِ، وَالدُمُوعِ الْـغَزِيرَةِ، وَالْمُناجاةِ

کر گزارتے کہ صبح ہونے تک متواتر استغفار کرتے تھے دیر تک سجدے میں رہتے بہت آنسو بہاتے

الْـكَثِيـرَـةِ، وَالـضَّراعاتِ الْمُتَّصِلَةِ، وَمَقَرِّ النُّهى وَالْعَدْلِ، وَالْخَيْرِ وَالْفَضْلِ وَالنَّدى وَالْبَذْلِ وَمَأْلَفِ

بہت زیادہ دعا و مناجات کرتے اور برابر آہ وزاری فرماتے وہ مقام عقل وعدالت ہیں اور مقام نیکی

الْبَـلْـوىٰ وَالـصَّبْرِ وَالْمُضْطَهَدِ بِالظُّلْمِ وَالْمَقْبُورِ بِالْجَوْرِ وَالْمُعَذَّبِ فِي قَعْرِ السُّجُونِ وَظُلَمِ الْمَطَامِيرِ،

وفضیلت اور عطا وسخاوت کا مرکز ہیں وہ صبر وآزمائش سے مانوس ہیں ایذا دی گئی ان کو ظلم کے ساتھ رکھا گیا قید سخت میں تنگی دی گئی

ذِي السَّـاقِ الْـمَـرْضُوضِ بِحَلَقِ الْقُيُودِ، وَالْجَنازَةِ الْمُنَادىٰ عَلَيْها بِذُلِّ الاسْتِخْفافِ وَالْوارِدِ عَلى

ان کو زندان کے تہہ خانے کی کال کوٹھڑیوں میں تنگ وسخت بیڑیوں سے ان کی پنڈلیاں لہولہان رہیں ان کے

جَـدِّهِ الْـمُصْطَفى وَأَبِيهِ الْمُرْتَضى وَأُمِّهِ سَيِّدَةِ النِّساءِ بِإِرْثٍ مَغْصُوبٍ، وَوَلاءٍ مَسْلُوبٍ، وَأَمْرٍ

جنازے پر توہین وتذلیل کے ساتھ آوازیں کسی گئیں وہ اپنے نانا محمد مصطفیٰ اپنے باپ علی مرتضیٰ اور اپنی ماں سیدہ زہراؑ کے پاس پہنچے جب کہ انکا حق غصب

مَـغْـلُـوبٍ،وَدَمٍ مَطْلُوبٍ، وَسَمٍّ مَشْرُوبٍ. اَللّٰهُمَّ وَكَما صَبَرَ عَلى غَلِيظِ الْمِحَنِ، وَتَجَرَّعَ غُصَصَ

کیا گیا حکومت á لی گئی مقصد دبا دیا گیا انتقام خون باقی ہے اور آپکو جام زہر پلایا گیا تھا اے معبود! %o انہوں نے سخت اذیت میں صبر کیا دکھوں کے

الْـكُـرَبِ، وَاسْتَسْلَمَ لِرِضاكَ، وَأَخْلَصَ الطَّاعَةَ لَكَ، وَمَحَضَ الْخُشُوعَ، وَاسْتَشْعَرَ الْخُضُوعَ،

گھونٹ حلق سے اتارے تیری رضا کے آگے جھک گئے سچے دل سے تیری اطاعت میں رہے تیرے سامنے فروتن ہوئے تیری جناب میں عاجز رہے بدعت

وَعـادَىٰ الْبِدْعَةَ وَأَهْلَها، وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَوامِرِكَ وَنَواهِيكَ لَوْمَةُ لائِمٍ، صَلِّ عَلَيْهِ

واہل بدعت کے مخالف رہے اور انہوں نے تیرے امرونہی میں سے کسی چیز میں کسی ملامت کرنے والے کی کچھ پروانہ کی ان پر ایسی رحمت کر جو بڑھنے والی

صَـلاـةً نامِيَةً مُنِيفَةً زاكِيَةً تُوجِبُ لَهُ بِها شَفاعَةَ أُمَمٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَقُرُونٍ مِنْ بَراياكَ، وَبَلِّغْهُ

بلند تر پاک تر ہو اسکے ذریعے انکو شفاعت کا حق دے کہ وہ تیری مخلوق میں سے قوموں کی اور تیرے بندوں میں سے گروہوں کی شفاعت کریں

عَـنَّـا تَـحِيَّةً وَسَلاماً وَآتِنا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوالاتِهِ فَضْلاً وَإِحْساناً وَمَغْفِرَةً وَرِضْواناً، إِنَّكَ ذُو

اور ان کو ہمارا درود اور سلام پہنچا ہمیں ان سے محبت کرنے پر اپنی طرف سے فضیلت بھلائی مغفرت اور رضوان خوشنودی عطا فرما

الْفَضْلِ الْعَمِيمِ، وَالتَّجاوُزِ الْعَظِيمِ، بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

کیونکہ تو بہت زیادہ کرم کرنے والا اور بڑا درگزر کرنے والا ہے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com